پارہ: نمبر27
دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رَسُوْلِہٖ الامین فالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فأعوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي اَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(27)

آج پارہ نمبر ستائیس کریں گے سورۃ الذاریات آیت نمبر 31 سے۔

* شروع کرتی ہوں اللہ کی پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:31

* ابراہیم نے کہا اے فرشتوں کیا مہم آپ کو درپیش ہے۔

یہ اس وقت کی بات ہو رہی ہے جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے پاس اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری لے کے آئے اور ساتھ میں یہ لوط علیہ السلام کی قوم کو تباہ کرنے کے لیے آئے تھے تو اب جب انہوں نے کھانا پیش کیا ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں کو اور انہوں نے کھانا نہیں کھایا تو ابراہیم علیہ السلام کو اندازہ ہو گیا کہ یہ اللہ کے لیے جو ہے اور کوئی خاص مقصد لے کے آئے ہیں تو ان سے ان کے آنے کا مقصد پوچھیں کہ آپ کو کیا مہم درپیش ہے۔

آیت نمبر:32

* فرشتوں نے جواب دیا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

یعنی لوط علیہ السلام کی قوم کی طرف۔

آیت نمبر:33

* تاکہ اس پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسادیں۔

آیت نمبر:34

* جو آپ کے رب کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لیے نشان زدہ ہیں۔

لوط علیہ السلام کی قوم پہ پتھروں کی بارش ہوئی تھی۔

آیت نمبر:35

* پھر ہم نے ان سب لوگوں کو نکال لیا جو اس بستی میں مومن تھے۔

آیت نمبر:36

* اور وہاں ہم نے ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔

تو صرف ایک گھر تھا جو مسلمانوں کا تھا صرف ایمان لانے والوں کا ایک گھر تھا اور وہ لوط علیہ السلام کا گھر تھا اور اس میں بھی ان کی بیوی ایمان لانے والوں میں سے نہ تھی۔

آیت نمبر:37

* اس کے بعد ہم نے وہاں بس ایک نشانی ان لوگوں کے لیے چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہوں۔

آیت نمبر:38

* اور تمہارے لیے نشانی ہے موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں جب ہم نے اسے واضح دلیل کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجا۔

آیت نمبر:39

* تو وہ اپنے بل بوتے پر اکڑنے لگا اور بولا یہ جادوگر ہے بلکہ یہ مجنون ہے۔

آیت نمبر:40

* آخر کار ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور سب کو سمندر میں غرق کر دیا اور وہ ملامت زدہ ہو گیا۔

تو جب اس نے عذاب دیکھا تو وہ بھی خود کو ملامت کرنے لگا اور کہنے لگا کہ میں موسیٰ کے خدا پہ ایمان لایا لیکن جب عذاب سامنے آجائے تو تب تو ایمان فائدہ نہیں دیتا۔

آیت نمبر:41

* اور تمہارے لیے نشانیاں عاد میں جب کہ ہم نے ان پر ایک ایسی بے خیر ہوا بھیج دی۔

آیت نمبر:42

* کہ جس چیز پر بھی وہ گزر گئی اس سے بوسیدہ کر کے رکھ دیا۔

آیت نمبر:43

* اور تمہارے لیے نشانی ہے ثمود میں جب ان سے کہا گیا تھا کہ ایک خاص وقت تک مزے کر لو۔

آیت نمبر:44

* مگر اس ڈراوے پر بھی انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی آخر کار ان کے دیکھتے دیکھتے ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے ان کو آلیا۔

آیت نمبر:45

* پھر نہ ان میں اٹھنے کی سکت تھی اور نہ وہ اپنا بچاؤ کر سکتے تھے۔

آیت نمبر:46

* اور ان سب سے پہلے ہم نے نوح علیہ السلام کی قوم کو ہلاک کیا کیونکہ وہ فاسق لوگ تھے۔

آیت نمبر:47

* آسمان کو ہم نے اپنے زور سے بنایا ہے اور ہم اس کی قدرت رکھتے ہیں۔

آیت نمبر:48

* اور زمین کو ہم نے بچھونا بنایا ہے اور ہم بڑے ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں۔

آیت نمبر:49

* اور ہم نے ہر چیز کے جوڑے بنائے ہیں شاید کہ تم سبق لو۔

دنیا میں جتنی چیزیں ہیں ان سب کے جوڑے ہیں رات اور دن سیاہ سفید، مرد عورت اور زمین آسمان خشکی تری لیکن صرف واحد اللہ کی ذات ہے کہ جس کا کوئی جوڑا نہیں ہے۔

آیت نمبر:50

* بس دوڑ لگاؤ اللہ کی طرف۔

اللہ کی طرف دوڑ لگاؤ نیکی کے راستے کی طرف دوڑ لگاؤ اللہ کے راستے کی طرف دوڑ لگاؤ اللہ کے دین کا علم حاصل کرنے کے لیے اللہ کی بخشش کی طرف دوڑ لگاؤ نیکی کے کاموں کی طرف دوڑ لگاؤ۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سبحان و تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم تو میری طرف کھڑا ہو میں تیری طرف چل کر آؤں گا تم میری طرف چل کر آئے گا تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے اگر بندہ ایک بالش بھر مجھ سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز قریب ہو جاتا ہوں اس کے اور اگر وہ ایک گز میرے قریب آتا ہے تو میں دونوں بازوں کے پھیلاؤ برابر اس کے قریب آجاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔

لیکن جو پہلا قدم ہے وہ بندے نے اٹھانا ہے ایک قدم بندہ اُٹھائے گا اور اللہ اس سے زیادہ بڑھ کے قریب آئے گا۔

* پس دوڑ لگاؤ اللہ کی طرف میں تمہارے لیے اس کی طرف سے صاف صاف خبر دار کر دینے والا ہوں۔

آیت نمبر:51

* اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود میں تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح تنبیہ کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:52

* یوں ہی ہوتا رہا ہے ان سے پہلے کہ قوموں کے پاس بھی کوئی رسول ایسا نہیں آیا جس سے انہوں نے یہ نہ کہا ہو کہ یہ جادوگر ہے یہ دیوانہ ہے۔

آیت نمبر:53

* کیا ان سب نے آپس میں اس پر کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے نہیں بلکہ یہ تو سرکش لوگ ہیں۔

آیت نمبر:54

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے رخ پھیر لیجیئے آپ پہ کچھ ملامت نہیں۔

آیت نمبر:55

* البتہ نصیحت کرتے رہیے کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کے لیے نفع بخش ہے۔

تو نصیحت کن کو فائدہ دیتی ہے جو ایمان والے ہیں ایمان کی وجہ سے ان کے دلوں میں نرمی پیدا ہو جاتی ہے اور اس وجہ سے وہ نصیحت قبول کرتے ہیں ورنہ عام انسان کا حال یہ ہے کہ وہ آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے اور نصیحت اس وقت حاصل کرتا ہے پھر بعد میں بھول جاتا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو اس حال میں پیدا کیا گیا کہ وہ آزمائش میں مبتلا ہونے والا ہے توبہ کرنے والا ہے اور بھولنے والا ہے۔

آزمائش آتی ہے اس کے بعد توبہ کرتا ہے پھر بھول جاتا ہے۔

آیت نمبر:56

* میں نے جنوں اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کے لیے نہیں پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں۔

تو یہاں پہ اہل مکہ کو یہ بتایا جا رہا ہے کہ تم جنوں کو کیسے اللہ کے شریک بناتے ہو بلکہ جن تو خود اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

آیت نمبر:57

* میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔

آیت نمبر:58

* اللہ تو خود رزاق ہے بڑی قوت والا ہے بہت ہی زبردست ہے۔

آیت نمبر:59

* پس جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے حصے کا بھی ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا انہی جیسے لوگوں کو ان کے حصے کا مل چکا ہے اس لیے یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی نہ مچائیں۔

آیت نمبر:60

* آخر کو تباہی ہے کفر کرنے والوں کے لیے اس دن جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے۔

سورۃ الطور

بسم الله الرحمن الرحیم

آیت نمبر01

* قسم ہے طور کی۔

آیت نمبر:02

* اور ایک ایسی کھلی کتاب کی۔

آیت نمبر:03

* جو رقیق دل میں لکھی ہوئی ہے۔

آیت نمبر:04

* اور آباد گھر کی بیت المعمور کی۔

بیت المعمور کیا ہے یہ وہ ہے کہ جس کا ذکر معراج کے سلسلے میں بھی ہو چکا ہے کہ جہاں پہ دیوار کے ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام ٹیک لگائے بیٹھے تھے جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج کے موقع پہ ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

کہا جاتا ہے جو حدیث میں ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے بیت المعمور دکھایا گیا میں نے جبرائیل علیہ السلام سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ بیت المعمور ہے اس میں ستر ہزار فرشتے روزانہ نماز پڑھتے ہیں یعنی اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور جو فرشتہ ایک دفعہ نماز ادا کر کے اس سے نکل جائے وہ پھر دوبارہ اس میں کبھی داخل نہیں ہوتا تو اس سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ کی مخلوق کس قدر زیادہ ہے۔

آیت نمبر:05

* اور قسم ہے اونچی چھت کی۔

یعنی آسمان کی۔

آیت نمبر:06

* اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی۔

یعنی آگ سے بھرے ہوئے سمندر کی۔

آیت نمبر:07

* تیرے رب کا عذاب ضرور واقعہ ہونے والا ہے۔

آیت نمبر:08

* جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ہے۔

آیت نمبر:09

* وہ اس روز واقع ہو گا جب آسمان بری طرح ڈگمگائے گا۔

تو اتنا وہ سخت دن ہو گا کہ آسمان تک ڈگمگا جائے گا جو اتنا بڑا اور اتنی مضبوط چیز ہے۔

آیت نمبر:10

* اور پہاڑ اڑے اڑے پھریں گے۔

آیت نمبر:11

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:12

* جو آج کھیل کے طور پر اپنی حجت بازیوں میں لگے ہوئے ہیں۔

فضول بحث مباحثہ کر رہے ہیں فضول باتوں میں مباحثے کیے جا رہے ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو تین چیزیں سخت ناپسند ہیں ادھر اُدھر کی فضول باتیں کرنا، مال ضائع کرنا اور کثرت سے سوال کرنا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب لوگوں پر دھوکے اور فریب کے چند سال آئیں گے کہ ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا سمجھا جائے گا خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن قرار دیا جائے گا اور معمولی اور کم عقل لوگ عوام الناس کے معاملات پر بحث و مباحثہ کریں گے۔

تو آج کل یہی سب کچھ ہو رہا ہے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک قیامت کے دن میرے سب سے قریب بیٹھنے والے وہ ہوں گے جو بہترین اخلاق والے ہوں گے اور سب سے زیادہ ناپسندیدہ میرے نزدیک وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرنے والے بلا سوچ سمجھے فضول بولنے والے ہیں اور تکبر کرنے والے ہیں۔

ویسے بھی انسان کے اسلام کا حسن اس بات میں کہ جس بات سے اس کا سروکار نہ ہو اس میں نہ پڑے اس کو چھوڑ دے۔

آیت نمبر:13

* جس دن انہیں دھکے مار مار کے جہنم کی آگ کی طرف لے جایا جائے گا۔

آیت نمبر:14

* اس وقت ان سے کہا جائے گا یہ وہی آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

آیت نمبر:15

* اب بتاؤ یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ سمجھ آ رہی ہے۔

آیت نمبر:16

* جاؤ اب جھلسو اس کے اندر تم چاہے صبر کرو یا چاہے صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے تمہیں ویسی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کر رہے تھے۔

آیت نمبر:17

* اور متقین لوگ وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

آیت نمبر:18

* لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں سے جو ان کا رب انہیں دے گا اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔

آیت نمبر:19

* اور ان سے کہا جائے گا کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔

آیت نمبر:20

* وہ آمنے سامنے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور ہم خوبصورت آنکھوں والی حوریں ان سے بیاہ دیں گے۔

آیت نمبر:21

* جو لوگ ایمان لائے ہیں اور ان کی اولاد بھی کسی درجے ایمان میں ان کے نقش قدم پر چلی ہے ان کی اس اولاد کو بھی ہم جنت میں ان کے ساتھ ملا دیں گے۔

تو جنت میں بھی نیک اولاد والدین کے ساتھ ہو گی یہ وہ لوگ ہیں جو والدین بھی نیک ہیں پھر انہوں نے اپنے بچوں کی تربیت اچھی کی اولاد بھی نیک ہو گئی اور اولاد کی وجہ سے والدین کے بھی درجے بلند ہوتے ہیں کیونکہ نیک اولاد تو صدقہ جاریہ ہے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں آدمی کا درجہ بلند کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے یہ کس وجہ سے ہوا تو اس کو بتایا جاتا ہے کہ تمہاری اولاد کے تمہارے حق میں دعا کرنے کے سبب یہ ہوا۔

تو جو نیک اولاد کی دعا ہے وہ والدین کی حق میں قبول ہوتی ہے۔

* ان کے عمل میں کوئی گھاٹا ان کو نہ دیں گے ہر شخص اپنی کمائی کا خوب بدلہ لے گا ہر شخص اپنے عمل کے عوض دہن ہے۔

آیت نمبر:22

* ہم ان کو ہر طرح کے پھل اور گوشت اور جس چیز کا بھی ان کا جی چاہے گا خوب دیے چلے جائیں گے۔

آیت نمبر:23

* وہ ایک دوسرے سے جام شراب لپک لپک کر لے رہے ہوں گے جس میں نہ کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ بدکرداری۔

آیت نمبر:24

* اور ان کی خدمت میں وہ لڑکے دوڑ رہے ہوں گے جو انہی کے لیے مخصوص ہوں گے ایسے خوبصورت جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہوں گے۔

تو چھوٹے بچے وہاں پہ خدمت کے لیے ہوں گے ویسے بھی چھوٹے بچوں سے چیزیں لینا خدمت کرانا یہ زیادہ مزے کا ہوتا ہے بہ نسبت بڑی عمر کے لوگوں سے کیونکہ بڑی عمر کے لوگ اگر آگے پیچھے کام بھی کر رہے ہوں تو انسان کو خود ذرا شرمندگی سی ہونے لگ جاتی ہے تو جنت میں خدمت کے لیے چھوٹے لڑکے ہوں گے اور پھر وہاں پہ جنتی بے تکلفی سے ان کی خدمت کروا سکیں گے۔

آیت نمبر:25

* یہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے حالات پوچھیں گے۔

آیت نمبر:26

* یہ کہیں گے ہم پہلے اپنے گھر والوں میں ڈرے ڈرے زندگی بسر کرتے تھے۔

آیت نمبر:27

* آخر کار اللہ نے ہم پہ فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچا لیا۔

آیت نمبر:28

* ہم پچھلی زندگی میں اسی سے دعائیں مانگتے تھے وہ اللہ واقع ہی بہت محسن اور رحیم ہے۔

آیت نمبر:29

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم نصیحت کیے جاؤ اپنے رب کے فضل سے نہ تم کاہن ہو اور نہ مجنون ہو۔

آیت نمبر:30

* کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ یہ شخص شاعر ہے جس کے حق میں ہم گردش ایام کا انتظار کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:31

* ان سے کہو اچھا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

آیت نمبر:32

* کیا ان کی عقلیں ایسی ہی باتیں کرنے کے لیے ان کو کہتی ہیں یا در حقیقت یہ دشمنی میں حد سے بڑے ہوئے لوگ ہیں۔

آیت نمبر:33

* کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود گھڑ لیا ہے اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔

آیت نمبر:34

* اگر یہ اپنے اس قول میں سچے ہیں تو اسی شان کا ایک کلام بنالائیں۔

آیت نمبر:35

* کیا یہ کسی خالق کے بغیر خود پیدا ہو گئے کیا یہ خود اپنے خالق ہیں۔

آیت نمبر:36

* یا زمین اور آسمانوں کو انہوں نے پیدا کیا ہے اصل بات تو یہ ہے کہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔

آیت نمبر:37

* کیا تیرے رب کے خزانے ان کے قبضے میں ہیں یا ان خزانوں پہ انہی کا حکم چلتا ہے۔

آیت نمبر:38

* کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پہ چڑھ کر یہ عالم بالا کی سن گن لیتے ہیں ان میں سے جس نے سن گن لی ہو وہ لائے پھر کوئی دلیل ہمارے پاس۔

آیت نمبر:39

* کیا اللہ کے لیے تو بیٹیاں ہیں اور تم لوگوں نے اپنے لیے بیٹے چن لیے۔

آیت نمبر:40

* کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو اے رسول کہ یہ زبردستی پڑی ہوئی چٹی یعنی تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔

جبکہ نبی یا رسول تو کسی سے اجر رکھو کوئی بھی بدلہ نہیں چاہتے۔

آیت نمبر:41

* کیا ان کے پاس غیب کی حقائق کا علم ہے کہ یہ اس کی بنا پر یہ لکھ رہے ہیں۔

آیت نمبر:42

* کیا یہ کوئی چال چلنا چاہتے ہیں اگر یہ بات ہے تو کفر کرنے والوں پر ان کی چال الٹی ہی پڑے گی۔

آیت نمبر:43

* کیا اللہ کے سوا یہ کوئی اور معبود رکھتے ہیں اللہ پاک ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:44

* یہ لوگ آسمان سے آسمان کے ٹکڑے بھی گرتے ہوئے دیکھ لیں گے تو کہیں گے یہ تہہ بہ تہہ بادل ہیں جو امڈے چلے آرہے ہیں۔

تب بھی ان کو یقین نہیں آئے گا کہ کوئی عذاب نازل ہونے والا ہے۔

آیت نمبر:45

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ان کی حال پہ چھوڑ دو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی جا رہی ہے کہ آپ پریشان نہ ہوں یہ اپنا نقصان خود کریں یہ خود عقل سے فارغ لوگ ہیں کہ ان کو ان ساری باتوں کے باوجود بھی کچھ سمجھ نہیں آرہا۔

* اے نبی انہیں ان کی حال پہ چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس میں یہ مار گرائے جائیں گے۔

آیت نمبر:46

٭ جس دن نہ ان کی کوئی اپنی چال ان کے کسی کام آئے گی اور نہ کوئی ان کی مدد کو آئے گا۔

آیت نمبر:47

٭ اور اس وقت کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کے لیے ایک عذاب ہے۔

اس وقت کے آنے سے پہلے بھی ایک عذاب ہے ابن زید کہتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کی تکالیف آزمائشیں بیماریاں اور اولاد کا ضائع ہونا یہ سارے ان تکالیف سے بھی گزریں گے۔

٭ لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:48

٭ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو تم ہماری نگاہوں میں ہو۔

یعنی ہم نے تمہیں ایسی نہیں چھوڑ دیا ہم تمہاری نگرانی کر رہے ہیں۔

٭ جب تم اٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو۔

آیت نمبر:49

٭ اور رات کو بھی اس کی تسبیح بیان کرو اور ستارے جب پلٹتے ہیں اس وقت بھی۔

یعنی فجر کے وقت بھی کیونکہ فجر کا وقت ستاروں کے پلٹنے کا وقت ہوتا ہے اور فجر کی نماز کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے پھر اس سے مراد فجر کی سنتیں بھی ہیں اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں کے لیے بہت جلدی کیا کرتے تھے اور سفر میں بھی آپ نے کبھی ان سنتوں کو نہیں چھوڑا جبکہ سفر میں نماز میں سنتیں ساکن ہو جاتی ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دو سنتوں کو پڑھنا میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

اور پھر فجر اور عصر کی نماز کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ آدمی ہرگز آگ میں نہیں جائے گا جس نے سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے کی نماز پڑھی۔

یعنی فجر اور عصر کی نماز۔

سورۃ النجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ہے تارے کی جب کہ وہ غروب ہوا۔

آیت نمبر:02

* تمہارا رفیق نہ تو بھٹکا ہوا ہے اور نہ بہکا ہوا ہے۔

آیت نمبر:03

* وہ اپنی خواہش نفس سے کچھ نہیں بولتا۔

آیت نمبر:04

* بلکہ یہ تو ایک وحی ہے جو اس کی طرف نازل کی جاتی ہے۔

تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ بھی بولتے ہیں وہ وحی ہوتی ہے ان کی طرف اللہ کی طرف سے اور وہ اپنی مرضی سے یا اپنی خواہشات سے کچھ بھی نہیں بولتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو ہمیشہ حق بات ہی کہتا ہوں میں ہنسی مذاق میں بھی حق بات ہی کہتا ہوں پھر اگر میں تم کو کہوں کہ یہ اللہ کی طرف ہے تو وہ ایک ایسی بات ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

آیت نمبر:05

* اسے زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے۔

آیت نمبر:06

* وہ بڑا صاحب حکمت ہے وہ سامنے آ کھڑا ہوا۔

آیت نمبر:07

* جب کہ وہ بالا افق پر تھا۔

اس وقت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں دیکھا تھا۔

آیت نمبر:08

* پھر قریب آیا اور اوپر معلق ہو گیا۔

آیت نمبر:09

* یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے کچھ کم فاصلہ رہ گیا۔

آیت نمبر:10

* تب اس نے اللہ کے بندے کو وحی پہنچائی جو وحی بھی اسے پہنچانی تھی۔

آیت نمبر:11

* نظر نے جو کچھ دیکھا دل میں اس نے جھوٹ نہیں ملایا۔

آیت نمبر:12

* اب کیا تم اس چیز پر اس سے جھگڑا کرتے ہو جس سے وہ اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔

آیت نمبر:13

* اور پھر ایک مرتبہ اس نے اس کو دیکھا۔

آیت نمبر:14

* سدرہ المنتہٰی کے پاس۔

آیت نمبر:15

* جہاں پاس ہی جنت الماوی ہے۔

آیت نمبر:16

* اس وقت سدرہ پہ چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔

سدرہ المنتہٰی کیا ہے اور اس پہ کیا چھا رہا تھا؟ اس کے بارے میں

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کروایا گیا تو آپ کو سدرہ المنتہٰی تک لے جایا گیا جو چھٹے آسمان پر ہے وہ سب چیزیں جو زمین سے اوپر جاتی ہیں اس تک پہنچتی ہیں اور وہاں سے انہیں مزید

اوپر لے جایا جاتا ہے اور جو اوپر سے نیچے زمین کی طرف آتی ہیں تو وہ بھی یہاں تک آتی ہیں اور پھر انہیں یہاں سے وصول کیا جاتا ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ سونے کے پتنگوں نے سدرہ المنتہیٰ کو ڈھاک رکھا تھا۔

ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ جب جبرائیل علیہ السلام مجھے سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے تو اسے بہت سے رنگوں سے ڈھانپا ہوا تھا میں نہیں جانتا کہ وہ کیا تھے۔

یعنی میں دنیا کی کسی چیز سے اس کو تشبیہ نہیں دے سکتا۔

آیت نمبر:17

* وہاں پہ نہ نگاہ چندھیائی نہ حد سے تجاوز کی۔

آیت نمبر:18

* اور اس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

آیت نمبر:19

* اب ذرا بتاؤ تم نے کبھی لات اور العزی کو دیکھا ہے۔

آیت نمبر:20

* اس اور تیسری ایک اور دیوی منات کی حقیقت پہ بھی کچھ غور کیا ہے۔

آیت نمبر:21

* کیا بیٹے تمہارے لیے ہیں اور خدا کے لیے بیٹیاں ہیں۔

آیت نمبر:22

* یہ تو بڑی دھاندلی کی تقسیم ہوئی۔

آیت نمبر:23

* دراصل بات کچھ یہ نہیں ہے مگر یہ سب تو کچھ نام ہے جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں اللہ نے ان کے لیے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔

یہ جو بتوں کے نام تم نے رکھی ہے یہ خود سے تم نے تمہارے باپ دادا نے رکھے ہوئے ہیں۔

* حقیقت یہ ہے کہ لوگ محض وہم و گمان کی پیروی کر رہے ہیں اب خواہشات نفس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس کھلی ہدایت آچکی ہے۔

آیت نمبر:24

* کیا انسان جو چاہے اس کے لیے وہی حق ہے۔

آیت نمبر:25

* دنیا اور آخرت کا مالک تو صرف اللہ ہی ہے۔

آیت نمبر:26

* آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں ان کی شفاعت کچھ بھی کام نہیں آسکتیں جب تک کہ اللہ کسی ایسے شخص کے حق میں اس کی اجازت نہ دے جس کے لیے وہ عرض سفارش سننا چاہے اور وہ اس سفارش کو پسند بھی کرے۔

آیت نمبر:27

* مگر جو لوگ آخرت کے منکر ہیں وہ فرشتوں کو عورت دیویوں کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔

آیت نمبر:28

* حالانکہ اس معاملے کا کوئی انہیں حاصل نہیں ہے وہ محض گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور گمان حق کی جگہ کچھ بھی کام نہیں آسکتا۔

تو دین کے معاملے میں گمان کے پیچھے نہیں چلنا چاہیئے۔

آیت نمبر:29

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا جس سے کچھ مطلوب نہیں اسے اس کی حال پہ چھوڑ دو۔

آیت نمبر:30

* ان لوگوں کو مبلغ علم بس یہی کچھ ہے۔

یعنی یہ وہ لوگ ہیں کہ جو دین کے معاملے میں تو ظن پہ چلتے ہیں اور دنیا کے معاملے میں ان کے پاس خوب علم ہے دنیا کی سمجھ خوب رکھتے ہیں۔

* یہ بات تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ اس کے راستے سے کون بھٹک گیا اور کون سیدھے راستے پر ہے۔

آیت نمبر:31

* اور زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک اللہ ہی ہے تاکہ اللہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور ان لوگوں کو اچھی جزا سے نوازے جنہوں نے نیک رویہ اختیار کیا۔

آیت نمبر:32

* جو بڑے بڑے گناہ اور کھلے کھلے قبیح افعال سے پرہیز کرتے ہیں سوائے اس کے کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائیں بلاشبہ آپ کے رب کا دامن مغفرت بہت وسیع ہے وہ اس وقت سے آپ کو خوب جانتا ہے جب اسے زمین سے آپ سب کو پیدا کیا اور جب تم سب اپنی ماؤں کے پیٹ میں چھپے ہوئے تھے پس اپنے نفس کی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو وہی بہتر جانتا ہے کہ کون متقی ہے۔

تو اپنے آپ کو پاکیزہ نہیں سمجھنا چاہیئے خود کو بہت پاکیزہ اور اعلیٰ سمجھنے والا دوسرے کو کمتر سمجھ رہا ہوتا ہے اور ایسے نام بھی نہیں رکھنے چاہییں جس سے بہت نیکی یا پاکیزگی کا تصور آرہا ہو کہ جیسے ایک صحابیہ کا نام برا تھا یعنی نیک تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام تبدیل کر دیا زینب رکھ دیا۔

آیت نمبر:33

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم نے اس شخص کو بھی دیکھا جو راہ خدا سے بھٹک گیا۔

آیت نمبر:34

* اور تھوڑا سا دیکھ کر رک گیا۔

آیت نمبر:35

* کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھ رہا ہے۔

آیت نمبر:36

* کیا اسے اپنی ان باتوں کی کچھ خبر نہیں پہنچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں۔

آیت نمبر:37

* اور اس ابراہیم کے صحیفوں میں بیان ہیں جس نے وفا کا حق ادا کر دیا۔

آیت نمبر:38

* یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

آیت نمبر:39

* اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ نہیں ہے مگر صرف وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرے گا۔

آیت نمبر:40

* اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔

آیت نمبر:41

* اور اس کی پوری جزا پورا بدلہ اسے دیا جائے گا۔

آیت نمبر:42

* اور یہ کہ آخر کار پہنچنا تیرے رب ہی کے پاس ہے۔

آیت نمبر:43

* اور یہ کہ اسی رب نے ہنسایا اور اسی نے رلایا۔

آیت نمبر:44

* اور یہ کہ اسی نے موت دی اور اسی نے زندگی دی۔

تو ہر طرح کے جذبات انسان کو رلانا ہنسانا یہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے ہر مشکل کے بعد آسانی ہے اللہ میں بھروسہ رکھنا چاہیے زندگی موت آسانی مشکل سکھ دکھ غم ہر چیز اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

آیت نمبر:45

اللہ ہی نے نر و مادہ کا جوڑا پیدا کیا۔

آیت نمبر:46

* ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جاتی ہے

آیت نمبر:47

* اور یہ کہ دوسری زندگی بخشنا بھی اسی کی ذمہ ہے

آیت نمبر:48

* اسی نے غنی کیا اور جائیداد بخشی

آیت نمبر:49

* اور وہی شعریٰ کا رب ہے

آیت نمبر:50

* اور یہ کہ اس نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا

آیت نمبر:51

* اور ثمود کو ایسے مٹایا کہ ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا

آیت نمبر:52

* اور ان سے پہلے قوم نوح کو تباہ کیا کیونکہ وہ سخت ظالم اور سرکش لوگ تھے

آیت نمبر:53

* اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا

آیت نمبر:54

پھر چھادیا ان پر جو کچھ تم جانتے ہو کہ کیا چھادیا

یعنی لوط علیہ السلام کی قوم اور ان کی بستیاں ان کے اوپر جو عذاب نازل ہوا تھا کہ وہ اپنے اوپر ہی وہ بستیاں الٹ کے گر پڑی تھیں

آیت نمبر:55

بس اے مخاطب اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا

آیت نمبر:56

یہ ایک ڈراوا ہے پہلے آئے ہوئے ڈراووں میں سے

آیت نمبر:57

* آنے والی گھڑی قریب آلگی ہے یعنی قیامت قریب آلگی ہے

آیت نمبر:58

* اللہ کے سوا کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں

آیت نمبر:59

* اب کیا یہی وہ باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو

آیت نمبر:60

* اور ہنستے بہت ہو تو روتے نہیں ہو

آیت نمبر:61

* اور گانا بجا کر انہیں ٹال دیتے ہو

حالانکہ گانے تو انسان کو آخرت سے غافل کر دیتے ہیں

آیت نمبر:62

* جھک جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجالاؤ (آیت سجدہ)

سورۃ القمر

اس میں وہ واقعہ ہے جس میں چاند شک ہوا تھا روایات سے معلوم ہوتا ہیں کہ یہ ہجرت سے تقریبا پانچ سال پہلے واقعہ پیش آیا تھا کہ چاند ابھی ابھی طلوع ہوا تھا پھر وہ پھٹا اور اس کا ایک ٹکڑا پہاڑ کے ایک جانب اور دوسرا ٹکڑا پہاڑ کے دوسری جانب نظر آرہا تھا اور یہ کیفیت کچھ دیر تک رہی اور پھر دونوں ٹکڑے چان کے دوبارہ جڑ گئے تھے اس وقت

رسول پاک ﷺ منی تشریف فرما تھے اور آپ نے لوگوں سے کہا کہ گواہ رہو تو لیکن کفار کہنے لگے کہ محمد ﷺ نے نعوذ باللہ ہم پہ جادو کر دیا اس لیے ہماری آنکھوں کو دھوکہ ہو رہا ہے تو دوسرے لوگوں نے کہا کہ وہ جادو ہم پہ تو ہو سکتا ہے لیکن پوری دنیا کے لوگوں پہ تو نہیں ہو سکتا تو پھر اُنہوں نے جو لوگ باہر کے لوگ تھے جو باہر سے آنے والے تھے ان سے پوچھا کہ کیا اُنہوں نے بھی چاند کو اس طرح شک ہوتے دیکھا ھے تو باہر سے آنے والے جو کچھ لوگ تھے اُنہوں نے گواہی دی کہ ہم نے بھی یہ منظر دیکھا ہے

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

* قیامت کی گھڑی قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا

آیت نمبر:02

* مگر ان لوگوں کا حال یہ ہے کہ خواہ کوئی نشانی دیکھ لیں منہ موڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو چلتا ہوا جادو ہے

آیت نمبر:03

* اُنہوں نے اس کو بھی جھٹلا دیا اور اپنی خواہشات نفس کی پیروی کی ہر معاملے کو آخر کار ایک انجام تک پہنچ کے رہنا ہے

آیت نمبر:04

* ان لوگوں کے سامنے پچھلی قوموں کی وہ حالات آچکے ہیں جن میں سرکشی سے باز رکھنے کے لیے کافی عبرت کا سامان موجود ہے

آیت نمبر:05

* اور ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو اعلیٰ طریقے سے پورا کر دیا مگر تنبیہات ان کے کام نہ آ سکی ان پہ کارگر نہ ہوئیں

آیت نمبر:06

* پس اے نبی ﷺ ان سے رخ پھیر لیجئے جس روز پکارنے والا ایک سخت ناگوار چیز کی طرف پکارے گا حشر کے میدان کی طرف لوگ سہمی ہوئی نگاہوں کے ساتھ اپنی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہوں

آیت نمبر:07

* سہمی ہوئی نگائیں ذلت کے ساتھ جو نگاہیں سہمی ہوئی ہوں گی

لیکن یہ دن مومن کے لیے آسان دن ہو گا اس جو قیامت کے دن کی مقدار ہے وہ ویسے 50 ہزار سال کے برابر ہے لیکن مومن کے لیے یہ بہت کم ہو گی جیسے حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مومن کے لیے یہ دن سورج ڈھلنے سے غروب ہونے تک کا وقت ہو گا لیکن کافروں کے لیے یہ دن بہت سخت ہو گا۔

آیت نمبر:08

* پکارنے والے کی طرف سب دوڑے چلے جارہے ہیں ہوں گے اور وہی کافر اس وقت کہیں گے یہ دن تو بڑا کٹھن ہے

ان پہ موت کی جیسی سختیاں لا رہا ہو گا یہ دن۔

آیت نمبر:09

* ان سے پہلے نوح کی قوم جھٹلا چکی ہے اُنہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا قرار دیا اور کہا یہ تو دیوانہ ہے اور وہ بری طرح جھڑ کا گیا

آیت نمبر:10

* آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہو چکا ہوں اب تو ان سے انتقام لے

آیت نمبر:11

* تب ہم نے موسلا دار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیے

آیت نمبر:12

اور زمین کو پھاڑ کر چشموں میں تبدیل کر دیا اور یہ سارا پانی اس کام کو پورا کرنے کے لیے مل گیا جو ان کے لیے مقدر ہو چکا تھا

آیت نمبر:13

* اور نوح کو ہم نے ایک تختت اور کیلوں والی کشتی پر سوار کر دیا

آیت نمبر:14

* جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی یہ تھا بدلہ اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی

آیت نمبر:15

* اس کشتی کو ہم نے ایک نشانی بنا کے چھوڑ دیا پھر کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا

آیت نمبر:16

* تو دیکھ لو کہ کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی میری تنبیہات

آیت نمبر:17

* ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا

اس قرآن پاک کو کچھ لوگوں کے لیے اللہ نے پڑھنا آسان کیا کچھ کے لیے سیکھنا اس کا علم کچھ کہ دل پہ اس کا فہم آسانی سے اترتا اور کچھ کے دلوں پہ یہ حفظ آسانی سے ہو جاتا ہے لیکن جو نصیحت حاصل کرنے سے جو اس قرآن سے فائدہ اُٹھانا چاہیں یہ اسی کو فائدہ دے گا

آیت نمبر:18

* عاد نے جھٹلایا تو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی میری تنبیہات

آیت نمبر:19

* ہم نے ایک نحوست کے دن مسلسل چلنے والی سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی

آیت نمبر:20

* جو لوگوں کو اُٹھا اُٹھا کر اس طرح پھینک رہی تھی جیسے وہ جڑ سے اُکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہوں

آیت نمبر:21

* بس دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی سخت تھی میری تنبیہات

آیت نمبر:22

* ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان بنا دیا ہے پھر کیا کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا

آیت نمبر:23

* ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا

آیت نمبر:24

* اور کہنے لگے یہ ایک اکیلا آدمی جو ہم ہی میں سے ہے کیا اب ہم اس کے پیچھے چلیں اس کی اتباع قبول کر لیں تو اس کے معنی کے تو یہ ہوں گے کہ ہم بہک گئے ہیں ہماری عقل ماری گئی ہے

آیت نمبر:25

* کہ ہمارے درمیان بس یہی ایک شخص تھا جس پر اللہ کا ذکر نازل کیا گیا نہیں بلکہ یہ پرلے درجے کا جھوٹا اور متکبر ہے

آیت نمبر:26

* ہم نے اپنے پیغمبر سے کہا کل ہی اُنہیں معلوم ہو اجائے گا کہ کون پرلے درجے کا جھوٹا اور متکبر ہے

آیت نمبر:27

* ہم اونٹنی کو ان کے لیے آزمائش کے طور پہ بھیج رہے ہیں اب ذرا صبر کے ساتھ دیکھو کہ ان کا انجام کیا ہو تا ہے

آیت نمبر:28

* ان کو بتلا دینا کہ پانی ان کے اور اونٹنی کے درمیان تقسیم ہو گا اور ہر ایک اپنی باری کے دن پانی پر آئے گا

آیت نمبر:29

* آخر کار ان لوگوں نے اپنے آدمی کو پکارا اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اونٹنی کو مار ڈالا

ہوا یہ تھا کہ ایک دن اونٹنی نے پانی پینا ہوتا تو ایک دن باقی ساری قوم نے تو پھر آخر کار اُنہوں نے اس اونٹنی کو جو آزاد پھیرتی رہتی تھی اس کو ختم کروادیا مروادیا

آیت نمبر:30

* پھر دیکھ لو کہ کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی میری تنبیہات

آیت نمبر:31

* ہم نے ان پر بس ایک ہی دھما کہ چھوڑا اور وہ باڑے والے کی روندی باڑ کی طرح بھس ہو کر رہ گئے

آیت نمبر:32

ہم اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے اب ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:33

* اور لوط علیہ السلام کی قوم نے تنبیہات کو جھٹلایا

آیت نمبر:34

* اور ہم نے پتھروں والی ہوا اس پہ بھیج دی صرف لوط کے گھر والے اس سے محفوظ رہے ان کو ہم نے اپنے فضل سے رات کے پچھلے پہر بچا کے نکال دیا

آیت نمبر:35

* یہ بدلہ دیتے ہیں ہم ہر اس شخص کو جو شکر گزار ہوتا ہے۔

آیت نمبر:36

* لوط نے اپنی قوم کے لوگوں کو ہماری پکڑ سے خبر دار کیا تھا مگر وہ سارے ڈراوؤں کو فضول سمجھ کر باتوں میں اُڑاتے رہے۔

آیت نمبر:37

* پھر اُنہوں نے اسے اپنے مہمانوں کی حفاظت سے باز رکھنے کی کوشش کی آخر کار ہم نے ان کی آنکھیں اندھی کر دیں کہ چکھو اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزہ

آیت نمبر:38

* صبح سویرے ہی ایک اٹل عذاب نے ان کو آلیا

آیت نمبر:39

* چکھو مزہ اب میرے عذاب کا اور میرے ڈراوؤں کا

آیت نمبر:40

* اور ہم نے تو اس قرآن کو آسان ذریعہ بنادیا ہے ان کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہیں

آیت نمبر:41

* اور آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے

آیت نمبر:42

* مگر اُنہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلا دیا آخر کار ہم نے اُنہیں پکڑا جس طرح کوئی زبردست قدرت والا پکڑتا ہے

آیت نمبر:43

* کیا تمہارے کفار کچھ ان لوگوں سے بہتر ہے یا آسمانی کتابوں میں اس نے تمہارے لیے کوئی معافی لکھی ہوئی ہے

آیت نمبر:44

* یا ان لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ ہم ایک مضبوط جتھہ ہیں اپنا بچاؤ کر لیں گے

آیت نمبر:45

* عنقریب یہ جتھہ شکست کھا جائے گا اور یہ سب پیٹھ پھیر کر بھاگتے نظر آئیں گے

آیت نمبر:46

* بلکہ ان سے نمٹنے کے لیے اصل وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور وہ بڑی دہشت ناک آفت اور زیادہ تلخ گھڑی ہو گی

آیت نمبر:47

یہ مجرم لوگ در حقیقت غلط فہمی میں دیوانگی میں مبتلا ہیں

آیت نمبر:48

* اور ان کی عقل ماری گئی ہے مت ماری گئی ہے ان کی جس روز یہ منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے اس روز ان سے کہا جائے گا اب چکھو جہنم کی لپٹ کا مزہ

آیت نمبر:49

* ہم نے ہر چیز ایک مقدار کے ساتھ ایک تقویت کے ساتھ پیدا کی ہے

نہ ضرورت سے زیادہ نہ ضرورت سے کم

آیت نمبر:50

* اور ہمارا حکم بس ایک ہی حکم ہوتا ہے اور پلک جھپکنے میں وہ کام ہو جاتا ہے

بس کن کہنے کی دیر ہوتی ہے اور وہ کام ہو جاتا ہے

آیت نمبر:51

* تم جیسے بہت سوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا

آیت نمبر:52

جو کچھ اُنھوں نے کیا وہ سب اعمال ناموں میں درج ہے

آیت نمبر:53

* اور ہر چھوٹی اور ہر بڑی بات لکھی ہوئی موجود ہے

آیت نمبر:54

* نافرمانی سے پرہیز کرنے والے لوگ یقیناً باغوں نہروں میں ہوں گے

آیت نمبر:55

* وہی سچی عزت کی جگہ ہے قادر مقدر بادشاہ کے پاس وہ جگہ ہے

سورۃ الرحمٰن

سورۃ رحمٰن میں نعمتوں کا بہت ذکر ہے اور نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت قرآن پاک ہے قرآن پاک انسان کو اپنی طرف بلاتا ہے قرآن پاک والے اللہ کے گروہ ہیں وہ اللہ کی چنے ہوئے بندے ہیں قرآن پاک جو ہے وہ قبر میں انسان کا دوست بنے گا جو دنیا میں اس کو دوست بنائے گا وہ اسی کا دوست یہ قبر میں بھی بنے گا اور انسان کی تخلیق سے بھی پہلے اللہ تعالی نے انسان کے علم کا بندوبست کیا اور قرآن پاک کو لوح محفوظ میں اتارا

* شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

رحمٰن

آیت نمبر:02

* اسی نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے

آیت نمبر:03

* اسی نے انسان کو پیدا کیا ہے

آیت نمبر:04

اسی نے بولنا سکھایا ہے

آیت نمبر:05

* سورج اور چاند ایک حصہ کے پابند ہیں

آیت نمبر:06

* اور تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں

آیت نمبر:07

اسمانوں کو اس نے بلند کیا اور میزان قائم کیا

آیت نمبر:08

* اس کا تقاضہ یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو

آیت نمبر:09

* انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو ناپ تول پورا کرو

آیت نمبر:10

زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایا

آیت نمبر:11

* اس میں ہر طرح کے بکثرت لزیز پھل ہیں کھجوروں کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں

آیت نمبر:12

* طرح طرح کے غلے ہیں جن میں بھوسہ بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ہوتا ہے

آیت نمبر:13

* پس اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

رسول پاک ﷺ نے جب یہ سورت جنوں کے سامنے پڑھی تو اُنھوں نے اس کے اوپر جواب دیا کہ ہم اپنے رب کی کسی بھی نعمت کو نہیں جھٹلاتے

آیت نمبر:14

* انسان کو اس نے ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے ہوئے گارے سے بنایا

آیت نمبر:15

* اور جن کو آگ کی لپٹ سے

آیت نمبر:16

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:17

* دونوں مشرق اور دونوں مغرب سب کا مالک و پروردگار وہی ہے

آیت نمبر:18

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:19

* دونوں سمندروں کو اس نے جاری کیا جو باہم ملتے ہیں

آیت نمبر:20

* پھر بھی ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے

دو سمندر جو دونوں مختلف ہیں لیکن ایک دوسرے پہ زیادتی نہیں کرتے اور اپنی اپنی حدود کا اندازہ ہے انہیں، بس اسی میں وہ چلتے ہیں

آیت نمبر:21

* پس اے جن وانس تم اپنے رب کی قدرت کی کن کن کا کرشموں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:22

* ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں

آیت نمبر:23

* پس تم اپنے رب کی قدرت کی کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:24

* اور یہ جہاز اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں

آیت نمبر:25

* پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:26

* ہر چیز زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے حتی کہ فرشتوں میں سے بھی سوائے اس کے کہ جس کو اللہ چاہے تو وہ سب قیامت سے پہلے ختم کر دیے جائیں گے

آیت نمبر:27

* اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے

آیت نمبر:28

* پس اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:29

* زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہے سب اپنی حاجتیں اسی سے مانگ رہے ہیں ہر روز وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے

آیت نمبر:30

* پس اے جن و تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:31

* اے زمین کے بوجھوں عنقریب ہم تم سے بازپرس کرنے کے لیے فارغ ہوئے جاتے ہیں

یہ نافرمانوں کے لیے جیسے ایک ڈانٹ ہو کے ہم ابھی فارغ ہو کے تم سے پوچھتے ہیں

آیت نمبر:32

* پھر دیکھ لیں گے کہ تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاتے ہو

آیت نمبر:33

* اے گروہ جن وانس اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو تم نہیں بھاگ سکتے اس کے لیے تو بڑا زور چاہیے

آیت نمبر:34

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاتے ہو

آیت نمبر:35

* تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے

آیت نمبر:36

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی قدرتوں کا انکار کرو گے

آیت نمبر:37

پھر کیا بنے گی اس وقت جب اسمان پھٹے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا

آیت نمبر:38

* تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:39

* اس وقت کسی انسان اور کسی جن سے اس کے گناہ پوچھنے کی ضرورت نہیں ہو گی

کیوں ضرورت نہیں ہو گی اس کا جواب آگے اللہ سبحانہ و تعالی خود دے رہے ہیں

آیت نمبر:40

* اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:41

مجرم اس دن اپنے چہروں سے پہچان لیے جائیں گے

اس وجہ سے کسی سے گناہ کے بارے میں پوچھا ہی نہیں جائے گا جو مجرم ہیں ان کے چہرے ہی سے پتہ چل جائے گا

آیت نمبر:42

* اور انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا

آیت نمبر:43

* اس وقت تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:44

اس وقت کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جس کو مجرمین جھوٹا قرار دیا کرتے تھے اسی جہنم کو کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے

پیاس لگے گی تو کھولتے ہوئے پانی کے پاس جائیں گے وہاں پہ وہ اتنا گرم پانی ہو گا پی ہی سکیں گے پھر واپس جہنم میں ائیں گے پھر کھولتے ہوئے پانی پہ تو ان کی گردش جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان ہی ہوتی رہے گی

آیت نمبر:45

* اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:46

* اور ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کی حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو دو باغ ہیں

آیت نمبر:47

* اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:48

* ہری بھری ڈالیوں سے بھرے ہوئے باغ ہوں گے

آیت نمبر:49

* اور اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:50

* دونوں باغوں میں دو چشمے جاری ہیں

آیت نمبر:51

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:52

* دونوں باغوں میں ہر پھل کی دونوں قسمیں ہوں گی

آیت نمبر:53

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:54

* جنتی لوگ ایسے فرشوں پہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی

آیت نمبر:55

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:56

* ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی جھکی ہوئی نگاہیں والی ہوں گی

تو اگر جنت میں شرمیلی نگاہوں والی نگاہوں کو جھکا کے رکھنے والی ہوں گی تو دنیا میں بھی عورت کو یہ صفت اپنے اندر پیدا کرنی چاہیے حیا والی نگاہ ہونی چاہیے

* جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے نہیں چھوا ہو گا وہ ایسی شرمیلی نگاہوں والی ہوں گی

آیت نمبر:57

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:58

* ایسی خوبصورت ہوں گی جیسے ہیرے ہوں جیسے موتی ہوں

آیت نمبر:59

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:60

نیکی کا بدلہ تو نیکی کے سوا کچھ اور نہیں ہو سکتا

آیت نمبر:61

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:62

* اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ مزید ہوں گے

آیت نمبر:63

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:64

* گھنے سر سبز و شاداب باغ

آیت نمبر:65

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:66

* دونوں باغوں میں دو چشمے فواروں کی طرح ابلتے ہوئے جاری ہوں گے

آیت نمبر:67

* تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:68

* اور میں بکثرت پھل اور کھجوریں اور انار ہوں گے

آیت نمبر:69

* تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو تم جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:70

* ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں ہوں گی

سیرت بھی اعلیٰ صورت بھی اعلیٰ

آیت نمبر:71

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:72

* یہ خیموں میں ٹھہرائی ہوئی حوریں ہوں گی

تو جو جنت کی حوریں ہیں وہ بیکار میں بلا وجہ میں گھومتی پھرتی نہیں بلکہ خیموں میں ٹھہری ہوئی ہوں گی

آیت نمبر:73

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:74

* ان جنتیوں سے پہلے کبھی کسی انسان یا جن نے ان حوروں کو نہیں چھوا ہو گا

آیت نمبر:75

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:76

* وہ جنتی سبز قالینوں اور نادر فرشوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے

آیت نمبر:77

* تو تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

آیت نمبر:78

* بڑی بابرکت ذات ہے تیرا رب جلیل کریم کا نام

سورۃ الواقعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* جب وہ واقعہ پیش آجائے گا یعنی قیامت

آیت نمبر:02

* تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہو گا

آیت نمبر:03

* اس کی سختیاں برحق ہیں وہ تہ و بالا کر دینے والی آفت ہو گی

تہ و بالا پست کر دینے والی اور بلند کر دینے والی دنیا میں جو اللہ کی نافرمان تھے ان کو پست کر دے گی چاہے وہ دنیا میں کتنے ہی اعلیٰ مقام پہ کیوں نہ ہوں

رسول پاک ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن متکبروں کو چیونٹیوں کی طرح پیش کیا جائے گا گویا کہ ان کی شکلیں انسانوں جیسی ہوں گی لیکن وہ ہر حقیر چیز سے زیادہ حقیر ہوں گے یہاں تک کہ وہ جہنم کے ایسے قید خانے میں داخل کر دیے جائیں گے جس کا نام بھلس ہو گا ان کو اہل جہنم کی پیپ پلائی جائے گی

تکبر کرنے والے جو ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول کی نظر میں سب سے کم تر اور بدترین ہیں اور ان کا انجام بھی بدترین ہے

آیت نمبر:04

* زمین اس وقت یکبارگی ہلاڈالی جائے گی

آیت نمبر:05

* اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے

آیت نمبر:06

* کہ پراگندہ غبار بن کے رہ جائیں گے

آیت نمبر:07

* تم لوگ اس وقت تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے

آیت نمبر:08

* دائیں بازو والے سو دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا کیا ہی کہنا

آیت نمبر:09

* اور بائیں بازو والے تو بائیں بازو والوں کی بد نصیبی کا کیا ٹھکانہ

آیت نمبر:10

* اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں

آیت نمبر:11

* وہی تو مقرب لوگ ہیں

آیت نمبر:12

* نعمت بھری جنتوں میں ہوں گے

تو حشر میں بنی آدم کی تین گروہ ہوں گے ایک دائیں بازو والے ہوں گے یہ آدم علیہ السلام کی دائیں جانب سے نکلیں گے عرش کے دائیں جانب کھڑے ہوں گے ان کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور جنت میں اکثریت انہی کی ہو گی دوسرے نمبر پہ بائیں بازو والے ہیں یہ عرش کے بائیں جانب ہوں گے آدم علیہ السلام کی بائیں پشت سے یہ نکلے ہوں گے اعمال نامہ بھی ان کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور یہ جہنم والے ہوں گے اور جو تیسرا گروہ ہے وہ ہے اسابقون الاوالون ہیں جو نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں جنت میں ان کی قلیل تعداد ہو گی کم تعداد ہو گی جن میں انبیاء علیہ السلام صدیقین شہداء اور صالحین ہوں گے

کون کون سے ایسے کام ہیں جو جنت تک یا عرش الہی کا سایہ دینے کا سبب بن سکتے ہیں

رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سائے تلے سات طرح کے لوگ ہوں گے ان میں سے ایک عادل حاکم ہے دوسرا وہ شخص ہے جس کی جوانی عبادت کرنے میں گزرے تیسرا وہ جو اللہ کو اکیلے میں تنہائی میں یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ جائیں چوتھا وہ نوجوان جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے پانچویں وہ دو لوگ

جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں چھٹا وہ جس کو ایک بلند مرتبے والی عورت نے گناہ کی دعوت دی لیکن اس نے انکار کر دیا کہ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے اور ساتواں وہ شخص جو پوشیدہ صدقہ کرتا ہے ایسے صدقہ کہ دائیں ہاتھ سے اس نے دیا اور بائیں کو بھی خبر نہ ہوئی

تو یہ وہ اعمال ہیں جو قیامت کے دن بھی اللہ کو خوش کریں گے اللہ کے عرش کے سائے میں جگہ ملے گی اور یہ جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں اس کے علاوہ وہ اعمال جو اللہ تعالی کو بالکل بھی نہیں پسند اس میں سب سے زیادہ برا اخلاق ہے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بدترین آدمی اس کو پاؤ گے جو دو رخا ہے اُدھر کی بات اِدھر اور اِدھر کی بات اُدھر کرتا ہے

آپ نے فرمایا بدترین ہے وہ شخص جس کے برے اخلاق کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں

تو جنت جو ہے وہ خواہشات سے نہیں ملے گی بلکہ اس کے لیے کوشش کرنی پڑے گی اور اس کے لیے وہ کام کرنے پڑیں گے جو رسول پاک جَلَّ جَلَالَہٗ نے ہمیں بتلائے ہیں

* یہ جو سابقون الاولون ہیں

آیت نمبر:13

* یہ اگلوں میں سے بہت ہوں گے

آیت نمبر:14

اور پچھلوں میں سے کم ہوں گے

آیت نمبر:15

* یہ ارام دہ تختوں پر

آیت نمبر:16

* تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے

آیت نمبر:17

* ان کی مجلسوں میں اب بھی لڑکے شراب لیے

آیت نمبر:18

شراب لبریز پیالے اور ساغر لیے دوڑے پھرتے رہیں گے

آیت نمبر:19

* جسے پی کر نہ تو ان کا سر ٹکرائے گا نہ ان کی عقل میں فتور آئے گا

آیت نمبر:20

* اور وہ ان کے سامنے طرح طرح کے لذیذ پھل پیش کریں گے کہ جسے چاہے چن لیں

آیت نمبر:21

* اور پرندوں کی گوشت پیش کریں گے کہ جس پرندے کا چاہیں گوشت استعمال کریں

آیت نمبر:22

* اور ان کے لیے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی

آیت نمبر:23

* ایسی حسین جسے چھپا کے رکھے ہوئے موتی ہوں

آیت نمبر:24

* یہ سب کچھ ان اعمال کی جزا کے طور پہ انہیں ملے گا جو وہ دنیا میں کرتے رہے تھے

آیت نمبر:25

* وہاں وہ کوئی بے ہودہ بات یا گناہ کی بات نہیں سنیں گے جو بات بھی ہو گی وہ ٹھیک ہو گی

تو جنت میں فحش یا بے حیائی یا ایسی کوئی بات نہیں ہو گی جھوٹ غیبت یہ سب کچھ وہاں نہیں ہو گا تو جو وہاں جاتا ہے اس کو پھر دنیا میں بھی ان چیزوں سے پرہیز کرنی ہو گی

اور دائیں بازو والے دائیں بازو والوں کی خوش نصیبی کا تو کیا ہی کہنا وہ بے خواب بیریوں اور تہ بہ تہ چڑے کیلوں اور دور تک پھیلی چھاؤں اور ہر دم دبا پانی اور کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ملنے والے بکثرت پھلوں اور اُونچی نشست گاہوں میں ہوں گے

یہاں پہ بیری کا ذکر ہے

جو بیری کا درخت ہے یہ جنت میں بھی ہو گا اور اس کو کاٹنے سے بھی منع کیا گیا کیونکہ اس میں بہت زیادہ فائدے اور شفا ہے اور ہمیں پتہ چلتا ہے روایات سے کہ اس کے اگر سات پتوں کو دو پتھروں کے درمیان مسل کے پھر اس کو پانی میں ملا کے اور آیت الکرسی اور مختلف قرآن پاک کی آیات کو دم کر کے اگر پیا جائے تو اس میں بہت زیادہ شفا ہے اور پھر اس پانی سے غسل بھی لیا جا سکتا ہے حتی کہ جادو کے توڑ کے لیے بھی یہ پتے استعمال ہوتے ہیں

آیت نمبر:26

صرف سلام ہی سلام کی آواز ہو گی۔

آیت نمبر:27

اور داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے۔

آیت نمبر28

وہ بغیر کانٹوں کی بیریوں۔

آیت نمبر:29

اور تہ بہ تہ کیلوں۔

آیت نمبر30

اور لمبے لمبے سایوں۔

آیت نمبر:31

اور بہتے ہوئے پانیوں۔

آیت نمبر:32

اور بکثرت پھلوں میں۔

آیت نمبر:33

جو نہ ختم ہوں نہ روک لئے جائیں۔

آیت نمبر:34

اور اونچے اونچے فرشوں میں ہونگے۔

آیت نمبر:35

* یہ جو جنت والے ہوں گے ان کی بیویوں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے۔

آیت نمبر:36

* اور انہیں باکرہ بنادیں گے۔

آیت نمبر:37

* اپنے شوہروں سے محبت کرنے والی ہوں گی اور ان کی ہم عمر ہوں گی۔

آیت نمبر:38

* اور یہ کچھ دائیں بازو والوں کے لیے ہے۔

آیت نمبر:39

* وہ اگلوں میں سے بہت ہوں گے۔

آیت نمبر:40

* اور پچھلوں میں سے بہت

یعنی اگلا پچھلوں دونوں میں سے بہت ہوں گے۔

آیت نمبر:41

* اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں کی بدنصیبی کا کیا پوچھنا۔

آیت نمبر:42

* وہ لو کی لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی۔

آیت نمبر:43

* اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔

آیت نمبر:44

* جو نہ ٹھنڈا ہو گا نہ آرام دے۔

آیت نمبر:45

* یہ وہ لوگ ہوں گے جو اس انجام کو پہنچنے سے پہلے خوشحال تھے۔

آیت نمبر:46

* اور گناہ عظیم پر اصرار کرتے تھے۔

یہ جو خوشحالی ہیں یہ بھی بہت بڑی آزمائش ہے دنیا میں خوشحالی کوئی انسان سمجھتا ہے کہ اس کو دنیا میں جنت مل گئی ہے جبکہ جب جہنم کا ایک ہی غوطہ پڑے گا تو دنیا کی ہر نعمت بھول جائے گی انسان سمجھے گا کہ جیسے کبھی راحت ملی نہیں تھی۔

آیت نمبر:47

* یہ کہتے تھے کیا ہم مر کر جب خاک ہو جائیں گے اور ہڈیوں کا پنجر بن جائیں گے تو پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟

آیت نمبر:48

* اور کیا ہمارے وہ باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے جو پہلے گزر چکے ہیں؟

آیت نمبر:49

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں سے کہہ دیجیے یقیناً اگلے اور پچھلے سب۔

آیت نمبر:50

* ایک دن ضرور جمع کیے جانے والے ہیں جس کا وقت مقرر کیا جا چکا ہے۔

آیت نمبر:51

* پھر اے گمراہوں اور اے جھٹلانے والوں۔

آیت نمبر:52

* تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو۔

انتہائی کڑوا اور بدمزہ اور سخت۔

آیت نمبر:53

* اسی سے تم پیٹ بھروگے۔

آیت نمبر:54

* اور اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔

آیت نمبر:55

* اس کھولتے ہوئے پانی کو اونٹ کی طرح پیوگے۔

آیت نمبر:56

* یہ ہے بائیں ہاتھ بائیں ہاتھ والوں کی ضیافت کا سامان، یہ ہے ان کے اعمال کا بدلہ۔

آیت نمبر:57

* ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر کیوں تصدیق نہیں کرتے؟

آیت نمبر:58

* کبھی تم نے غور نہیں کیا یہ نطفہ جو تم ڈالتے ہو۔

آیت نمبر:59

* اس سے بچہ تم بناتے ہو یا اس کے بنانے والے ہم ہیں؟

آیت نمبر:60

* ہم نے تمہارے درمیان موت کو تقسیم کیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں۔

آیت نمبر:61

* کہ تمہاری شکلیں بدل کے رکھ دیں اور کسی ایسی شکل میں تمہیں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

آیت نمبر:62

* اپنی پہلی پیدائش کو تو تم جانتے ہو پھر کیوں نہیں سبق حاصل کرتے ہو؟

آیت نمبر:63

* کبھی تم نے یہ بات سوچی کہ یہ بیج جو تم بوتے ہو۔

آیت نمبر:64

* ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو ان کی اگانے والے ہم ہیں؟

یا تم ہو یہ کھیتیاں جب ہری بھری تم کو نظر آتی ہیں تو تم کی نظر کو تو بہت بھاتی ہے مگر اس کھیتی سے تم غریب اور رشتہ دار کا حصہ نہیں نکالتے اور سمجھتے ہو کہ یہ سب تمہاری اپنی محنت کی وجہ سے ہے تو اگر اللہ ان کھیتیوں کو بھس بنا دے تو کیا تم اس کو اپنی محنت سے دوبارہ اگا سکتے ہو پھر اللہ تعالی فرماتے ہیں۔

آیت نمبر:65

* ہم چاہیں تو ان کھیتیوں کو بھس بنا کے رکھ دیں اور تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاو۔

آیت نمبر:66

* کہ ہم پر تو الٹی چٹی پڑ گئی ہے۔

آیت نمبر:67

* بلکہ ہمارے تو نصیب بھی پھوٹے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:68

کبھی تم نے آنکھیں کھول کر دیکھا ہے یہ پانی جو تم پیتے ہو۔

آیت نمبر:69

* اسے تم نے بادل سے برسائے یا اس کے برسانے والے ہم ہیں؟

پھر اگر اس پانی کو ہم روک دیں تو تم مایوس ہو کے ناشکری کرنے لگو اس پانی کو تم مختلف کاموں میں استعمال کرنے سے کھیتیاں شراب کرتے ہو اسی سے مشروب بناتے ہو تو اگر ہم اس مانی کو روک دیں تو واپس لانے پہ کیا تم قادر ہو تو اگر نہیں تو پھر شکر کیوں نہیں ادا کرتے؟

آیت نمبر:70

* ہم چاہیں تو اس سے سخت کھارا پانی بنا کے رکھ دیں پھر تم کیوں نہیں شکر گزار ہوتے ہو؟

آیت نمبر:71

* کبھی تم نے خیال کیا یہ آگ جو تم سلگاتے ہو

آیت نمبر:72

* اس کا درخت تم نے پیدا کیا یا اس کے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟

اس آگ سے کھانا پکاتے ہیں اسی آگ سے سردیوں میں گرمائش لیتے ہیں اس کے دھویں سے بھی مختلف فائدہ اٹھاتے ہیں۔

تو اس کے پیدا کرنے والا کون ہے؟

آیت نمبر:73

* ہم نے اس کو یاد دہانی کا ذریعہ اور حاجت مندوں کے لیے سامان زیست بنایا ہے۔

آیت نمبر:74

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح بیان کرو۔

سبحان ربی العظیم اس آیت کے جواب یہ ہے

سبحان ربی العظیم۔

آیت نمبر:75

* پس نہیں میں ایک قسم کھاتا ہوں تاروں کی محل وقوع کی۔

آیت نمبر:76

* اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔

آیت نمبر:77

* کہ یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے۔

آیت نمبر:78

ایک محفوظ کتاب میں درج ہے لوح محفوظ میں۔

آیت نمبر:79

* جسے مطہرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔

آیت نمبر:80

* یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔

آیت نمبر:81

* پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔

آیت نمبر:82

* اور اس نعمت میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ تم اسے جھٹلاتے ہو؟

آیت نمبر:83

* توجب مرنے والے کی جان حلق تک پہنچ جاتی ہو

آیت نمبر:84

* تم آنکھوں دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے۔

آیت نمبر:85

* اس وقت تمہاری نسبت ہم اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم کو نظر نہیں آتے۔

آیت نمبر:86

* اب اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو اور اپنے اس خیال میں سچے ہو۔

آیت نمبر:87

* اس وقت اس کی نکلتی ہوئی جان کو واپس کیوں نہیں لے آتے؟

آیت نمبر:88

* پھر وہ مرنے والا اگر مقرب لوگوں میں سے ہو۔

آیت نمبر:89

* تو اس کے لیے راحت اور عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے۔

آیت نمبر:90

* اور اگر وہ اصحاب جمیل دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو۔

آیت نمبر:91

* تو اس کے استقبال ہم یوں کرتے ہیں کہ سلام ہو تجھ پر تو ان بائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔

آیت نمبر:92

* اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ لوگ لوگوں میں سے ہو۔

آیت نمبر:93

* تو اس کی تواضع کھولتے ہوئے پانی سے ہوتی ہے۔

آیت نمبر:94

* اور اسے جہنم میں جھونکا جاتا ہے۔

آیت نمبر:95

* یہ سب کچھ قطعی حق ہے۔

آیت نمبر:96

* پس اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح بیان کیجئے۔

سبحان ربـ العظیم

جب یہ آیت نازل ہوئی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کو تم لوگ اپنے رکوع میں رکھو یعنی رکوع میں

سبحان ربی العظیم

پڑھا تھا پڑھا کرو اس کے علاوہ دن بھر گھر میں دوسری تسبیحات کا بھی اہتمام کرنا چاہیے

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا کہ کون سا کلام افضل ہے یعنی کون سی تسبیح افضل ہے آپ نے فرمایا جو اللہ نے اپنے بندوں اور اپنے فرشتوں کے لیے چنا یعنی سبحان اللہ وبحمدہ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمام انسانوں کا رزق اسی میں ہے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہا تھا کہ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور دوسرے پلڑے میں لا الہ الا اللہ رکھ دیا جائے تو لا الہ الا اللہ والا پلڑہ جھک جائے گا یعنی اس کا اتنا زیادہ وزن ہو گا۔

ایک دفعہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ اپنا بچاؤ کرلو تو وہ کہنے لگے کیا کوئی دشمن آنے والا ہے تو آپ نے فرمایا جہنم سے اپنا بچاؤ کرو اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ پڑھا کرو یہ کلمات قیامت کے دن تمہارے آگے آکر تمہارے پیچھے سے آکر تمہارا بچاؤ کریں گے تو یہ جو کلام ہے یہ بچانے والا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہی کلمات باقیات الصالحات ہیں

یعنی یہ باقی رہنے والے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ دن میں 100 مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہنے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ برابر ہوں

تو سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھنے کی اتنی زیادہ فضیلت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمات جو رحمان کو بہت محبوب ہیں جو زبان پہ بہت ہلکے ہیں جو میزان میں بہت بھاری ہیں سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔

تو یہ جو مسنون اذکار ہیں ان کا مزہ یہ ہے کہ یہ زبان پہ ہلکے ہوتے ہیں یعنی پڑھنے میں کم دیر لگتی ہے یہ آسانی سے پڑھے جاتے ہیں لیکن میزان میں ان کا بہت وزن پڑے گا تو مسنون اذکار کا اہتمام زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے ہر وقت زبان پہ اذکار جاری رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے

سورۃ الحدید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اللہ کی تسبیح کی ہے ہر اس چیز نے جو زمین اور آسمانوں میں ہے۔

تو انسان تسبیح کرے نہ کرے زمین اور آسمان کی تو ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کر رہی ہے۔

* اور وہی اللہ زبردست دانہ ہے۔

آیت نمبر:02

* زمین اور آسمانوں کی سلطنت کا مالک وہی اکیلا ہے وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز بھی قدرت رکھتا ہے۔

آیت نمبر:03

* وہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی ہیں۔

یہ جو چار نام ہے ھوالاول، والاخر، والظاھر، والباطن ان ناموں سے جب انسان اللہ کو پکارتا ہے تو انسان کے دل سے برے شیطانی وسوسے ختم ہو جاتے ہیں۔

* وہ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

آیت نمبر:04

* وہی ہے جس نے آسمان وزمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا اس کے علم میں ہے جو کچھ زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے۔

تو جو اللہ کا عرش ہے اس کے اوپر اللہ سبحانہ وتعالی عرش فرما ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا عرش پانی کے اوپر ہے اور اللہ عرش کے اوپر ہے اور اللہ پر تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے اور عرش پہ ہوتے ہوئے بھی وہ تمہاری ساری دعائیں قبول کرتا ہے سنتا ہے۔

* وہی اللہ ہے کہ جو سب کچھ جانتا ہے جو زمین میں جاتا ہے اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے (یعنی دعائیں، عبادت، اعمال یہ سب کچھ اعمال اوپر اللہ کی طرف چڑھتے ہیں) وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو جو کام بھی تم کرتے ہو اسے وہ دیکھ رہا ہے

آیت نمبر:05

* وہی زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے اور تمام معاملات فیصلے کے لیے اسی کی طرف رجوع کیے جاتے ہیں۔

آیت نمبر:06

* وہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہی دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

آیت نمبر:07

* پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو ان چیزوں میں سے جن پر اس نے تم کو خلیفہ بنایا ہے

تو یعنی جو تمہاری ملکیت ہے اس میں سے اللہ اور اس کے رسول کے رستے میں خرچ کرو اور آخرت میں اپنے گھر کے لیے جنت کے لیے انویسٹمنٹ investment کرو۔

اگر آج انسان اللہ کے رستے میں اللہ کا دیا ہوا مال خرچ کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس کا اس کے بدلے میں اس کو وہاں سے بہت کچھ ملے گا اور یہی سب سے بہترین سودا ہے یہی سب سے بہترین انویسٹمنٹ ہے۔

دنیا کا دیا ہوا صدقہ قیامت کے دن سایہ بنے گا جبکہ کوئی دوسرا سایہ نہیں ہو گا تو یہ صدقہ سایہ بنے گا پھر جو خفیہ صدقہ کرنے والا ہے وہ اللہ کے عرش کے سائے تلے ہو گا اور جو صدقہ ہے یہ اللہ کے غصے کو بھی ٹھنڈا کرتا ہے صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ مال میں اضافہ ہوتا ہے اور مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس صدقے کا ثواب اللہ تعالی 10 گنا سے لے کے ایک لاکھ گناہ اس سے زیادہ تک بھی بڑھا سکتے ہیں کہ جیسے۔۔۔

ہمیں حدیث سے پتہ چلتا ہے ایک شخص کھجور کے ٹکڑے کے برابر صدقہ کرتا ہو اور اللہ تعالی اس کو نشو نما دیتے دیتے احد پہاڑ کے برابر کر دیتے ہیں تو بعض صدقات کا اجر و ثواب اتنا زیادہ ہو گا اتنے گناہ بڑے گا۔

* جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور مال خرچ کریں گے ان کے لیے تو بڑا ہی اجر ہے۔

آیت نمبر:08

* اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ رسول تمہیں اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم واقعی ماننے والے ہو۔

آیت نمبر:09

* وہ اللہ ہی تو ہے جو اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے تا کہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تم پہ نہایت شفیق و مہربان ہے۔

آیت نمبر:10

* آخر پھر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ زمین اور آسمانوں کی میراث تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

تو جو ہمارے پاس ہے وہ اللہ ہی کا ہے مرنے سے پہلے اللہ کو واپس دے کے جانا ہے کسی نے بھی اپنے ساتھ نہیں لے کے جانا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ کیا کرو اور اللہ (عرش والے) کی جانب سے مفلسی سے نہیں ڈرو۔

آپ نے فرمایا جو بھی تم میں طاقت ہو اتنا خرچ کرو اور جمع کر کے نہیں رکھو ورنہ اللہ تم کو دینا بند کر دے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ خرچ کرو تم پہ خرچ کیا جائے گا اور پھر اللہ کی ذات جس کے پاس تمام جہانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں اگر کوئی مال کا سودا اللہ سے کر لے تو وہ سودا تم نہایت ہی نفع بخش ہے۔

* تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ اور جہاد کریں گے وہ کبھی ان لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ اور جہاد کیا تھا

یعنی جنہوں نے صلح حدیبیہ سے پہلے خرچ کیا پہلے جہاد کیا ان کا تو رتبہ اور ان کا مقام بہت بلند ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم لوگ احد کے پہاڑ برابر یا دوسرے پہاڑوں کے برابر سونا بھی خرچ کر ڈالو تو ان لوگوں کے اعمال کو نہیں پہنچ سکتے۔

* ان کا درجہ بعد میں خرچ اور جہاد کرنے والوں سے بہت بلند ہے۔ اگرچہ کہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھے وعدے فرمائے ہیں۔ تو وعدے دونوں سے اچھے ہیں

لیکن جو سابقون الاولون ان کے لیے اجر و ثواب بہت بلند ہے۔

* جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب باخبر ہے

آیت نمبر:11

* کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟

قرض حسنہ

قرض حسنہ جو خوش دلی سے نکالا جائے پاک اور حلال مال میں سے اس کے بعد احسان نہ جتلایا جائے اس کے بعد ریاکاری نہ کی جائے تو پھر اللہ تعالی اس کو کئی گنا بڑھادے گا۔

* تا کہ اللہ اسے کئی گناہ بڑھا کے تمہیں واپس لوٹا دے اور اس کے لیے بہترین اجر ہے۔

تو کیا ہی مزے کی بات ہے رزق ہمیں اللہ نے دیا مال ہمیں اللہ نے دیا ہم اللہ ہی کے راستے میں دیں اور اللہ اس کو اپنے ذمے قرض سے مجھے تو قرض تو اللہ لازمی واپس دے گا کئی گنا بڑھا کے دینے کا وعدہ ہے بس بات یقین کی ہے کہ کس کو کس حد تک یقین ہے۔

آیت نمبر:12

* اس دن جب کہ تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا ان سے کہا جائے گا آج بشارت ہے تمہارے لیے۔ جنتیں ہوں گی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہی ہے بڑی کامیابی۔

آیت نمبر:13

* اس روز منافق مردوں اور عورتوں کا حال بھی ہو گا کہ وہ مومنوں سے کہیں گے ذرا ہماری طرف دیکھو تا کہ ہم تمہارے نور سے کچھ فائدہ اٹھالیں۔

تو یہ پل صراط پر یہ ہو گا کہ منافق جو ہیں مومنوں سے نور مانگیں گے قیامت کے دن ہر ایک کو اس کی اعمال کے مطابق نور دیا جائے گا اور جو منافق کا نور ہے وہ تو بجھ جائے گا کیونکہ منافق کے اعمال اللہ کے لیے ہوتے ہی نہیں تھے تو کچھ لوگوں کا نور عظیم پہاڑ کے برابر ہو گا یہ نور ان کے آگے آگے دوڑے گا جس کی وجہ سے وہ پل صراط کراس کریں گے پل صراط سے گزرتے ہوئے یہ نور ان کو کام آئے گا اور کسی کو بہت تھوڑا نور دیا جائے گا کہ جیسے انگوٹھے کے اوپر تھوڑا سا نور ہو جو کبھی جلے گا کبھی بجھے گا اور اسی طرح پھر پل صراط سے کچھ لوگ آنکھ جھپکنے کی سی تیزی سے گزریں گے اس نور کی وجہ سے کچھ بجلی کسی تیزی سے کچھ بادلوں کی سی تیزی سے کچھ ستاروں کی طرح کچھ تیز ہوا آندھی کی طرح کچھ گھوڑے کی رفتار سے کچھ دوڑتے ہوئے اور کچھ آخری ایسے ہوں گے جو رینگتے رینگتے گزریں گے۔

احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ جو سب سے آخری شخص اس پل کو پار کر چکیے گا تو پھر وہ کہے گا شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے وہ دیا جو کسی دوسرے کو نہیں دیا یہاں تک کہ میں نے جہنم کو دیکھ لیا تو اس نے مجھے اس سے نجات دی کیونکہ پل صراط جہنم کے اوپر نصب کیا جائے گا اور اعمال کی روشنی ہو گی جس کی وجہ سے انسان اس پل کے اوپر سے گزر سکے گا جب منافق مومنوں سے نور مانگیں گے۔

* ان سے کیا کہا جائے گا پیچھے ہٹ جاؤ اپنا نور کہیں اور تلاش کرو پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا اس دروازے کے اندر رحمت ہو گی اور عذاب ہو گا

آیت نمبر:14

* وہ مومنوں سے پکار پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے مومن جواب دیں گے ہاں مگر تم نے خود کو خود ہی فتنے میں ڈالا تم نے موقع پرستی کی تم شک میں پڑے رہے اور جھوٹی توقعات تمہیں فریب دیتی رہیں یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا اور آخر وقت تک وہ بڑا دھوکے باز تمہیں اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیتا رہا۔

آیت نمبر:15

* لہذا آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلم کھلا کفر کیا تمہارا سب کا ٹھکانہ جہنم ہے وہی تمہاری خبر گیری کرنے والی جگہ ہے اور بد ترین انجام ہے۔

آیت نمبر:16

* کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھکیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائے جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ایک لمبی مدت ان پہ گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور آج ان میں سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں؟

آیت نمبر:17

* خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے ہم نے نشانیاں تم کو ساتھ ساتھ دکھا دیے ہیں شاید کہ تم عقل سے کام لو۔

آیت نمبر:18

* مرد اور عورتوں میں سے جو لوگ صدقات دینے والے ہیں اور جنہوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا ہے ان کو یقیناً کئی گنا بڑھا ہوا اجر واپس لیا جائے گا اور ان کے لیے بہترین جزا ہے۔

آیت نمبر:19

* اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

آیت نمبر:20

* خوب جان لو یہ دنیا کی زندگی اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک کھیل اور دل لگی اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور تمہارا آپس میں ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے۔

یہ دنیا کی زندگی بس یہی کچھ ہے ایک کھیل کود ہے جیسے کھیل ختم ہوتا ہے گراؤنڈ خالی ہو جاتا ہے ایسی ایک دن یہ دنیا کی زندگی بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

* اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش ہو گی تو اس سے پیدا ہونے والی نباتات کو دیکھ کر کاشت کار خوب خوش ہو گیا پھر وہی کھیتی پک جاتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ وہ زرد ہو گئی پھر وہ بھس بن کر رہ جاتی ہے اس کے برعکس آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب غافلوں کے لیے اور اللہ کی مغفرت اور اس کی خوشنودی ہے۔(ایمان لانے والوں کے لیے) اور یہ دنیا کی زندگی تو ایک دھوکے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

آیت نمبر:21

* بس دوڑو اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو اپنے رب کی بخشش کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمانوں اور زمین جیسی ہے۔

تو وہ شخص کتنا بد نصیب ہے کہ جس کو جنت میں اس جنت میں جگہ نہ ملے جس کی اس قدر وسعت ہے زمین اور آسمانوں جتنی جس کی وسعت ہے جو تیار کی گئی ہے۔

* ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہوں یہ اللہ کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

آیت نمبر:22

* کوئی مصیبت نہیں آتی ہے زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہے مگر ہم نے اس کو پہلے سے کتاب میں لکھ رکھا ہوتا ہے یعنی تقدیر میں پہلے سے لکھی ہوئی بات ہوتی ہے ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے۔

آیت نمبر:23

* یہ سب کچھ اس لیے ہوتا ہے تاکہ جو کچھ بھی نقصان تمہیں ہو اس پر تم دل شکستہ نہ ہو۔

تو تقدیر پر ایمان لانے سے انسان بہت سے غموں سے چھٹکارا حاصل کر جاتا ہے۔ کوئی نقصان ہو تو اس کو پتہ ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے اس میں اللہ کی طرف سے کوئی حکمت اور بہتری ہو گی۔

* اور جو کچھ اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس پر پھول نہ جاؤ۔

تو جو نعمت ملتی ہے اس کو بھی وہ اپنے ہاتھ کی کمائی اس طرح سے نہیں سمجھتا بلکہ اس کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے انعام ہے اور اس میں بہت شکر ادا کرتا ہے نہ کہ تکبر کرنے لگ جائے۔

* اللہ ایسے لوگوں کو بالکل پسند نہیں کرتا جو اپنے آپ کو بہت بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں۔

آیت نمبر:24

* جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کرنے پہ اکساتے ہیں

یعنی منافقین یہ کون لوگ ہوتے ہیں جو ہر چیز کو اپنی محنت کا صلہ سمجھتے ہیں اس وجہ سے دوسروں کو بھی اس میں شیئرنگ نہیں کرواتے۔

* اب اگر کوئی روگردانی کرتا ہے تو اللہ تو بے نیاز اور تعریف والا ہے۔

آیت نمبر:25

* ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیاں اور ہدایات کے ساتھ بھیجا ہے اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں اور لوہا اتارا جس میں بڑا زور ہے اور لوگوں کے لیے منافع ہے یہ اس لیے کیا گیا کہ

تا کہ اللہ کو معلوم ہو جائے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے یقیناً اللہ بڑی قوت والا زبردست ہے۔

آیت نمبر:26

* ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی پھر ان کی اولاد میں سے کسی نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہو گئے۔

آیت نمبر:27

* ان کے بعد ہم نے پہ درپہ (لگاتار) اپنے رسول بھیجے اور ان سب کی بات عیسی ابن مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل عطا کی اور جن لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی ان کے دلوں میں ہم نے ترس اور رحم ڈال دیا اور رہبانیت انہوں نے خود ایجاد کی تھی۔

رہبانیت کیا ہے؟ کہ دنیا کو چھوڑ کے جنگلوں اور پہاڑوں میں جا کے پناہ لے لینا وہاں پہ عبادت کرنا رہبانیت اللہ کی طرف سے نہیں ہے۔

* ہم نے اسے ان پہ فرض نہیں کیا تھا مگر اللہ کی رضا کی طلب میں انہوں نے خود ہی کی بدعت نکالی اور پھر اس کی پابندی کرنے کا جو حق تھا اسے وہ ادا نہ کر سکے ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ہوئے تھے ان کا اجر ہم نے ان کو عطا کیا مگر ان میں سے اکثر لوگ فاسق ہیں

آیت نمبر:28

* اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ دے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے۔

صراط مستقیم پہ جس کی روشنی میں چلو گے دنیا میں جس کی روشنی کی وجہ سے فائدہ اٹھاؤ گے وہ نور کون سا ہے۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ اس نور سے مراد قرآن ہے اس کے علاوہ یہ کون سا نور ہو سکتا ہے اسلام کا نور ہو سکتا ہے وحی کا نور ہو سکتا ہے۔

قرآن پاک کی تعلیمات ہمارے لیے نور ہیں نماز نور ہے اور پھر یہ اعمال کا نور جو پل صراط کام آئے گا تو اللہ تعالی ہم سب کے لیے اس نور میں اضافہ کر دے آمین۔

* اللہ تمہارے قصور معاف کر دے گا اللہ بڑا ہی معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:29

* تم کو یہ روش اختیار کرنی چاہیے تا کہ اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ اللہ کے فضل پر ان کی کوئی اجارہ داری نہیں ہے اور یہ کہ اللہ کا فضل اللہ کے اپنے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور وہ بڑے فضل والا ہے۔

اللہ تعالی سے اس کے فضل کا سوال کرنا چاہیے کہ اللہ ہمیں اپنے فضل میں سے نواز دنیا اور آخرت دونوں میں۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)